ترجمہ وتلخیص

تفسیر خازن اور اسرائیلی روایات

ڈاکٹر عیادۃ بن ایوب الکبیسی

ترجمہ وتلخیص: الطاف احمد الاعظمی عمری

مصنف کا مختصر تعارف[1]

امام خازن کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور لقب علاء الدین تھا۔ آپ کے والد کا نام محمد تھا۔ پورا سلسلۂ نسب یوں ہے۔ علی بن محمد بن عمر بن خلیل الشیحی[2] البغدادی، الصوفی۔ چونکہ آپ کتب خانہ خانقاہِ سمیساطیہ[3] دمشق کے ذمہ دار تھے اسی مناسبت سے آپ خازن کے

---

[1] تفصیلی حالات کے لیے دیکھئے: الدرر الکامنہ فی اعیان المائۃ الثامنہ۔ ابن حجر عسقلانی مطبعۃ دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد ۱۳۴۸ھ طبع اول ۳/۹۷، ہدیۃ العارفین اسماء المولفین وآثار المصنفین۔ اسماعیل پاشا بغدادی طبع استنبول ۱/۷۱۸۔ کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون، حاجی خلیفہ طبع استنبول ۱۹۴۱ء ۲/۵۴، شذرات الذہب فی اخبار من ذہب، ابن العماد حنبلی مکتبہ القدسی قاہرہ ۱۳۵۰ھ ۶/۱۳۱۔ طبقات المفسرین شمس الدین داؤدی، دارالکتب العلمیہ، بیروت ۲/۴۲۲، معجم المفسرین، عادل نویہض موسسۃ النویہض الثقافیہ ۱۹۸۶ء طبع دوم ۱/۳۷۹ الاعلام، خیرالدین الزرکلی ۵/۱۵۶ معجم المولفین عمر رضا کحالہ مطبعۃ الترقی دمشق ۱۹۶۰ء ۷/۱۷۷-۱۷۸ نیل السائرین فی طبقات المفسرین، محمد طاہر فتح خیر دارالقرآن پاکستان ص ۱۷۷، معجم المطبوعات ۸۰۹ فہرست الکتب خانہ ۱/۲۲۸ برنامج المکتبۃ العبدیۃ ۳۵ تاریخ علماء بغداد ۱۵۱، ۱۵۲

[2] الشیحی، حلب کے ایک قریہ "الشیحۃ" کی طرف نسبت ہے اور بھی چند عظیم شخصیتیں اس قریہ کی طرف منسوب ہیں۔ دیکھئے معجم البلدان ۳/۳۷۹۔

[3] سمیساطیہ کی نسبت ابوالقاسم علی بن محمد بن یحییٰ السلمی السمیساطی کی طرف ہے جو دمشق کے عمائدین میں شمار ہوتے تھے اور جنھوں نے یہ خانقاہ وقف کی تھی۔ سمیساط، ملطیہ اور قلعۃ الروم کے درمیان دریائے فرات پر واقع ایک قلعہ کا نام ہے۔ دیکھئے الدارس فی تاریخ المدارس ۲/۱۵۱۔ عبدالقادر نعیمی دمشقی تحقیق جعفر حسنی دارالکتب الجدید ۱۹۸۱ء طبع اول۔